روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 9 دسمبر 2013ء 5 صفر 1435 ہجری 9 فتح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 278

جس کا خاوند خوش ہو

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے خوش اور راضی ہے تو وہ جنت میں جائے گی۔

(جامع ترمذی کتاب الرضاع باب حق الزوج حدیث نمبر:1081)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں۔قرآن شریف میں لکھا ہے عاشروھن...... (النساء : 20) مگر اب اس کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔

دو قسم کے لوگ اس کے متعلق بھی پائے جاتے ہیں۔ایک گروہ تو ایسا ہے کہ انہوں نے عورتوں کو بالکل خلیع الرسن کر دیا ہے۔دین کا کوئی اثر ہی ان پر نہیں ہوتا اور وہ کھلے طور پر (۔) خلاف کرتی ہیں اور کوئی ان سے نہیں پوچھتا۔بعض ایسے ہیں کہ انہوں نے خلیع الرسن تو نہیں کیا مگر اس کے بالمقابل ایسی سختی اور پابندی کی ہے کہ ان میں اور حیوانوں میں کوئی فرق نہیں کیا جا سکتا اور کنیزکوں اور بہائم سے بھی بدتر ان سے سلوک ہوتا ہے۔مارتے ہیں تو ایسے بے درد ہو کر کہ کچھ پتہ ہی نہیں کہ آگے کوئی جاندار ہستی ہے یا نہیں۔غرض بہت ہی بری طرح سلوک کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی دوسری پہن لی۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے اور (۔) شعائر کے خلاف ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپؐ ایسے خلیق تھے باوجودیکہ آپ بڑے بارعب تھے لیکن اگر کوئی ضعیفہ عورت بھی آپ کو کھڑا کرتی تو آپؐ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ وہ اجازت نہ دے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 387)

یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیز ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے۔نہیں نہیں! ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں! دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصہ سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مر گئی ہے۔اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ عاشروھن بالمعروف۔ہاں اگر وہ بے جا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے انسان کو چاہئے کہ عورتوں کے دل میں یہ بات جما دے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین کے خلاف ہو کبھی بھی پسند نہیں کر سکتا اور ساتھ ہی وہ ایسا جابر اور ستم شعار نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر بھی چشم پوشی نہیں کر سکتا۔

خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر اپنے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔پس مرد میں جلالی اور جمالی رنگ دونوں موجود ہونے چاہئیں۔(ملفوظات جلد اول ص 403)

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خُلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں۔ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے۔درحقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے اس کا شکریہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔

(ملفوظات جلد اول ص 307)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

تعطیلات طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال

مورخہ 19 دسمبر 2013ء تا 4 جنوری 2014ء طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اصلاح کے لئے تدبیر اور دعا دونوں ضروری ہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے لیکن بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالیٰ ان کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہوسکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مرجاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی اس کے لیے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے اب سوال ہوسکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لیے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لیے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک (۔) کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلا ہوجاتا ہے جس میں یورپ ہے۔ تدبیر اور دعا دونوں کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کرکے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے جلدی گلے سے اتر جاوے بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں چاہئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کرلو ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو۔

نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا یہ **دین کو درست کرتی ہے اخلاق کو درست کرتی ہے دنیا کو درست کرتی ہے نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے** لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔

نماز خواہ نخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے اس رشتہ کو قائم رکھنے کے لیے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 591)

قرآن کریم رہبر ہے

قرآن تیرا رہبر چاہت کا یہ نشاں ہو
چمکے حسین تارا روشن ترا جہاں ہو

قرآن پڑھ کے آیا گوشہ مرے جگر کا
قرآن جب پڑھے تو دل میرا شادماں ہو

ہر دم یہی صحیفہ تم حرز جاں بنانا
اس ورد سے معطر اور تر تیری زباں ہو

تیرا رواں رواں بھی اس نور سے ہی پرُ ہو
سیپوں سے موتی ڈھونڈو تائید میں نشاں ہو

امّ الکتاب سے تم روشن کرو جہاں کو
بھاگے جہاں سے باطل گر ڈھال یہ قرآں ہو

سب سے سوا مجھے تم اور آنکھ کے ہو تارے
حفظ قرآں کی برکت ہے یہ کہ میری جاں ہو

رحمت کا اِک نشاں ہے یہ سایۂ خلافت
سر پر ترے ہمیشہ یہ مثلِ سائباں ہو

سایہ فگن فرشتے رحمت لئے ہوئے ہوں
اور سایۂ خلافت ہر دم ہی پرفشاں ہو

پیارے ہوں جان و دل سے دونوں انعام تجھ کو
لازم ہو یہ خلافت ملزوم یہ قرآں ہو

جس سے ہے ساری برکت نام اس کا ہے محمدؐ
لاکھوں درود اس پر قربان اس پہ جاں ہو

طاہر احمد محمود

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب معاون خاص افسر جلسہ سالانہ یوکے

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ یوکے 2013ء

حدیقۃ المہدی میں عارضی شہر کا قیام اور ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

قسط اول

28 دنوں کا شہر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کی منظوری عطا ہونے پر جلسہ کی تیاری شروع ہو جاتی ہے اور جلسہ کے انتظامات کی منصوبہ بندی اور اس کے مختلف الجہت پھیلے ہوئے کاموں کا جائزہ لینے کیلئے انتظامیہ کی میٹنگز وغیرہ کا آغاز ہو جاتا ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ یوکے کا انعقاد چونکہ حدیقۃ المہدی میں ایک عارضی شہر بسا کر کیا جاتا ہے، جس کے لئے مارکیوں، میٹل ٹریک، پوٹا کیبنز، ٹائلٹ شاورز، فلورنگ، میز، کرسیوں، کارپٹ، جنریٹرز، باؤنڈری فینس، بیریئرز، گیس، بجلی، پانی، سیوریج، سیکیورٹی کے آلات اور کھانے پینے کی ہزاروں اشیاء کے لئے ملک بھر کی مختلف کمپنیوں کے ساتھ معاہدات کئے جاتے ہیں نیز کونسل، پولیس اور بعض دیگر حکومتی اداروں سے بات چیت کی جاتی ہے، جس کے لئے سارا سال ہی جلسہ سالانہ کے کام چلتے رہتے ہیں۔ لیکن چونکہ حدیقۃ المہدی میں جلسہ کے انعقاد کے لئے اس عارضی شہر کے آباد کرنے اور سمیٹنے کے لئے برطانیہ کے قانون کے مطابق صرف 28 دنوں کا دورانیہ ہوتا ہے، اس لئے حدیقۃ المہدی میں ان اٹھائیس دنوں میں زوروں سے کام ہوتا ہے اور جلسہ کے انعقاد سے قریباً سولہ سترہ دن قبل وقار عمل اور مختلف کمپنیوں کے کاموں کا آغاز ہو جاتا اور جلسہ کے بعد ہفتہ عشرہ میں اس عارضی شہر کو سمیٹ دیا جاتا ہے۔

امسال فروری 2013ء میں جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے منظوری عطا ہونے پر 6 مارچ 2013ء سے اس انتظامیہ کی باقاعدہ ہفتہ وار میٹنگز کا آغاز ہوا۔ ہر میٹنگ میں گزشتہ ہفتہ کے کاموں کا جائزہ لیا جاتا اور آئندہ ہفتہ کے کاموں کی منصوبہ بندی کی جاتی۔

حدیقۃ المہدی میں کام کے لئے محدود دورانیہ کا آغاز ہونے پر 14/اگست 2013ء کو مہدی کے اس باغ میں عارضی شہر بسانے کا کام شروع ہوا تو خدام و انصار کے وقار عمل کے علاوہ جلسہ سالانہ کی سائیٹس کی جملہ نظامتیں، نظامت مینٹی نینس، نظامت بجلی، نظامت آب رسانی، نظامت ہیلتھ اینڈ سیفٹی، نظامت کمیونیکیشن اور خدمت خلق کے شعبہ جات نے بھرپور انداز میں اپنے اپنے کاموں کو سرانجام دینا شروع کر دیا۔

موسمی حالات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے افتتاح کے لئے 25/اگست 2013ء کی تاریخ کی منظوری عطا فرمائی۔ اس روز کے متعلق ایک ہفتہ سے محکمہ موسمیات کی پیشگوئی چلی آ رہی تھی کہ اس پورے دن میں بارش ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے بادلوں کو یہ حکم دیا کہ انہوں نے جو بارش دن کے وقت برسانی ہے اسے ایک رات پہلے برسا کر سورج کے چہرہ سے اپنے نقاب ہٹا لیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور افتتاح کے روز دوپہر سے قبل بادل چھٹنے شروع ہو گئے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے پانچویں خلیفہ اور اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کے سب سے محبوب بندے ڈیوٹیوں کے افتتاح کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لانے پر سورج نے بھی آپ کے استقبال کی سعادت پائی اور اس طرح ایک سو چھ سال قبل ہونے والے الہام انی معک یا مسرور کی صداقت کو ایک مرتبہ پھر روز روشن کی طرح ظاہر ہوتے لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

سہ پہر 3:14 پر جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قصر خلافت سے باہر تشریف لائے تو موسم نہایت خوشگوار تھا اور اس وقت درجہ حرارت 22 سنٹی گریڈ تھا۔ ہر طرف عشاق خلافت اپنے آقا کے دیدار کے لئے صف آراء تھے۔ محترم امیر صاحب یوکے اور افسر صاحب جلسہ سالانہ محترم محمد ناصر خان صاحب نے مہمان نوازی بیت فضل کے کارکنان جو ایک طرف لائن میں کھڑے تھے کا تعارف کرواتے ہوئے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ یہ یہاں کی مہمان نوازی کی ٹیم ہے۔ حضور نے ان کارکنان پر نظر شفقت ڈالتے ہوئے فرمایا مہمان نوازی کر رہے ہیں۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ دعا کر لیں۔

بیت الفتوح

دعا کے بعد حضور انور کا قافلہ 3:15 پر مہمان نوازی بیت الفتوح کے لئے روانہ ہوا اور 3:32 پر بیت الفتوح پہنچ گیا۔

یہاں پر بھی جلسہ سالانہ کے کارکنان اور دیگر مہمان لائنوں میں اپنے آقا کے انتظار میں کھڑے تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت الفتوح کے احاطہ میں داخل ہوئی ان احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے شروع کر دیئے۔ حضور انور جب اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے تو بیت الفتوح کی مہمان نوازی کے نگران مکرم چوہدری بشیر اختر صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے استقبال، رہائش اور انفرمیشن کی نظامتوں کے کارکنوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان کا تعارف حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔

سکین آرچ

بیت الفتوح کے داخلی دروازے سے گزرتے ہوئے حضور انور جب سکین آرچ سے گزرے تو حضور انور نے وہاں موجود کارکن سے دریافت فرمایا کیا میرے پاس کچھ ہے؟ اور پھر حضور انور نے وہاں کھڑے خادم سے خود کو ہینڈ سکینر سے سکین کروایا اور جب اس سکینر نے کوئی بیپ نہ دی تو حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کچھ نہیں ہے۔ اس کے بعد حضور ناصر ہال میں تشریف لے گئے جہاں پر رجسٹریشن اور کار پاسز کے عارضی دفاتر کام کر رہے تھے۔ اسی طرح دفتر جلسہ سالانہ کے کارکنان اور جلسہ سالانہ کے حوالہ سے لجنہ اماء اللہ کے بیت الفتوح میں کام کرنے والے مختلف دفاتر کی کارکنات بھی وہاں موجود تھیں۔ حضور انور کے ہال میں داخل ہونے پر ان کارکنات اور بچیوں نے جماعتی اشعار

جی آیاں نوں جی آیاں نوں سر اکھاں تے جی آیاں نوں
جی آیاں نوں جی آیاں نوں سو بسم اللہ جی آیاں نوں

اور

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللّٰہ

وغیرہ ترنم سے پڑھتے ہوئے حضور انور کے استقبال کی سعادت پائی۔

مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے دفتر جلسہ سالانہ کے کارکنان کی طرف اشارہ کر کے حضور انور کی خدمت میں عرض کی کہ یہ ہمارے دفتر جلسہ سالانہ کے کارکنان ہیں۔

کار پاسز

ناصر ہال سے گزرتے ہوئے حضور انور نے کار پاسز کے دفاتر کے سامنے جہاں مختلف قسم کے کار پاسز کاؤنٹر پر رکھے ہوئے تھے، رک کر فرمایا ''اس دفعہ کلرز کم کر دیئے ہیں؟'' اس پر وہاں کے ناظم مکرم عمران الدین احمدی صاحب نے عرض کی کہ حضور کلرز کم نہیں کئے لیکن پاسوں کی تعداد پانچ کم کر دی ہے۔

حضور انور نے وہاں سے آگے چلتے ہوئے مکرم امیر صاحب سے دریافت فرمایا کہ اور کیا ہے؟ پھر رہائش جو بالائی منزل پر ہوتی ہے اس کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ وہ ٹھیک ہے؟ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ جی حضور ٹھیک ہے۔

بک شاپ

اس کے بعد حضور انور بک شاپ میں تشریف لے گئے مکرم ارشد احمدی صاحب نیشنل سیکرٹری اشاعت یوکے نے بک شاپ میں رکھی جانے والی مختلف نئی کتابوں کے بارہ میں حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کرتے ہوئے بتایا کہ تفسیر صغیر، قرآن کریم مع ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع چھوٹے سائز میں آ گئے ہیں، اسی طرح عربی کتابیں کافی آئی ہیں جن میں براہین احمدیہ بھی ہے اور انگریزی کتابیں بھی کئی آئی ہیں اور حیات شمس بھی آ گئی ہے اسی طرح اور بھی کئی کتابیں ہم نے قادیان آرڈر کی ہوئی ہیں۔ حضور انور نے World Crisis and the Pathway to Peace کے بارہ میں فرمایا کہ یہ پرانی رکھی ہوئی ہیں، نئی آ گئی ہے نئی کیوں نہیں رکھتے؟ مکرم ارشد احمدی صاحب نے عرض کی کہ حضور نئی بھی رکھی ہوئی ہے۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ یہ کتاب عربی میں بھی آ گئی ہے، چائنیز میں بھی آ گئی ہے اور فرنچ میں بھی آ گئی ہے۔ حضور انور نے اس کتاب کے بارہ میں مزید فرمایا کہ یہ پرانی کون خریدے گا؟ آدھی قیمت میں بیچنا پڑے گا۔ کیونکہ اس میں کچھ تقریریں شامل نہیں ہیں۔ اس لئے وہ ہاف پرائس میں دینا پڑے گی۔

کچن

بک شاپ سے نکل کر کچن کی طرف جاتے ہوئے کچن کے نیچے والے کمروں کے بارہ میں حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم بشیر اختر صاحب نے عرض کی کہ یہاں مشنریز اور قادیان سے تشریف لانے والے بعض نمائندگان کی رہائش کا انتظام ہے۔

ڈائننگ ہال میں داخل ہوتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ایگزاسٹ فین نہیں ہے یہاں؟ مکرم امیر صاحب اور مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور کچن میں ایگزاسٹ فین لگے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے کچن اور ڈائننگ ہال کے درمیانی دروازہ کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہ دروازہ بند رکھتے ہیں؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کی کہ جی حضور عام طور پر یہ دروازہ بند ہی رہتا ہے۔

کھانوں کا جائزہ

حضور انور نے کچن میں جا کر کھانوں کا جائزہ لیا اور کھانا دیکھ کر فرمایا شکل تو اچھی ہے۔ پھر دیگ میں سے چمچ میں کچھ سالن نکال کر مکرم لئیق احمد صاحب ناظم لنگر نمبر 4 سے فرمایا کہ توڑو آلو اور ساتھ ہی فرمایا میرے اوپر نہ چھینٹے ڈال دینا۔ پھر فرمایا کہ آلو سخت ہے ابھی، دم آ رہا ہے؟ مکرم لئیق احمد صاحب نے عرض کی جی حضور پھر حضور انور نے دوسری دیگ سے کچھ سالن نکال کر فرمایا توڑیں بوٹی اور پھر فرمایا کہ یہ بھی۔ آلو تھوڑا سا گلنے

والا ہے۔

حضور انور کے کچن سے نکلتے ہوئے مکرم لئیق احمد صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کی کہ حضور یہ ہم نے زردہ بنایا ہے حضور اسے متبرک فرما دیں۔ حضور انور نے دیگ میں سے تھوڑا سا زردہ چکھ کر اسے متبرک فرمایا۔

کچن سے نکل کر حضور انور نے دریافت فرمایا اور کیا ہے۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے نئے بنائے جانے والے سٹورز کے بارہ میں عرض کی حضور یہ سب نئے سٹور بنائے ہیں تا کہ سارا سامان ان میں رکھا جاسکے۔

دفتر جائیداد کے کمیٹی روم کے بارہ میں حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کہ حضور جلسہ کے دنوں میں اسے قادیان کے نمائندگان وغیرہ کے لئے ڈائننگ روم کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، انہیں گروپس کی صورت میں یہاں کھانا کھلایا جاتا ہے۔ جبکہ جلسہ کے باقی مہمانوں کو کھانا کھلانے کا انتظام پیچھے مارکی میں کیا گیا ہے۔

قیام گاہ جامعہ احمدیہ

بیت الفتوح میں انتظامات کا معائنہ فرمانے کے بعد 3:40 پر حضور انور کی یہاں سے روانگی ہوئی اور 4:25 پر حضور انور کا قافلہ جامعہ احمدیہ کے احاطہ میں داخل ہوا۔ جامعہ احمدیہ میں ریزرو1 (تبشیر گیسٹ) کے قیام وطعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس مہمان نوازی میں خدمت کی توفیق پانے والے جامعہ احمدیہ یوکے کے طلباء اور دیگر کارکنان استقبالیہ سے باہر لائنوں میں کھڑے اپنے آقا کے منتظر تھے۔

حضور انور کا قافلہ جب جامعہ احمدیہ پہنچا تو مکرم ناصر خان صاحب افسر جلسہ سالانہ گاڑی سے نکلتے ہوئے سر پر ٹوپی پہننا بھول گئے اور بغیر ٹوپی کے گاڑی سے باہر نکل گئے لیکن یاد آجانے پر انہوں نے فوراً گاڑی سے ٹوپی لے کر پہن لی۔ اسی دوران حضور انور کی کار بھی وہاں پہنچ گئی۔ حضور انور نے کار سے باہر تشریف لاتے ہوئے ازراہ مزاح فرمایا میں نے آپ کا سر دیکھ لیا ہے آج، ویسا ہی ہے جیسا میرا خیال تھا۔

اس کے بعد حضور انور نے استقبالیہ سے باہر لائنوں میں کھڑے کارکنان کے بارہ میں یہاں کے ناظم مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب طاہر سے دریافت فرمایا کہ یہ تمہاری ٹیم ہے؟ انہوں نے جواب میں عرض کی کہ ٹرانسپورٹ کی ٹیم ہے اور ساتھ جامعہ کے دوست بھی شامل ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جامعہ میں کون ہے ٹرانسپورٹ والا؟ حافظ صاحب نے عرض کی کہ عثمان بٹ صاحب ہیں اور جامعہ کے کارکنان ہیں۔ وہاں موجود دو کارکنان (مکرم ملک عبدالحلیم صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ یوکے کے پوتوں) کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ کون ہیں؟ جامعہ کے لڑکے ہیں؟ مکرم حافظ صاحب نے بتایا کہ جامعہ کے نہیں ہیں۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ یہ دفتر جلسہ سالانہ کے اکاؤنٹنٹ مکرم ملک عبداللہ صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دونوں بھائی ہیں؟ اعجاز صاحب نے عرض کی جی دونوں بھائی ہیں۔ پھر حافظ صاحب نے جامعہ کے اساتذہ اور کارکنان کا تعارف کروانا چاہا تو حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے ان سب کو جانتا ہوں میں، یہ سارے کام کرنے والے ہیں۔

وہاں موجود مکرم مرزا نصیر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ کو دیکھ کر حضور انور نے فرمایا۔ مرزا نصیر صاحب کیا ہیں، معاون؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ مرزا صاحب جامعہ کے لڑکوں کو وقار عمل اور جلسہ کی ڈیوٹیوں کے لئے آرگنائز کرتے ہیں۔ پھر وہاں موجود اسلام آباد کے بعض خدام کو دیکھ کر حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو اسلام آباد کے ہیں۔ پھر حضور انور نے فرمایا ان سب کو بتا دیا ہے کہ مہمان نوازی کس طرح کرنی ہے؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ جی حضور تین چار دن سے یہاں مہمان نوازی کر رہے ہیں۔

حضور جامعہ احمدیہ کی عمارت کے اندر داخل ہوئے تو افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ یہاں نئے صوفہ سیٹ رکھوا دیئے ہیں۔ استقبالیہ میں موجود غانا، لیبیا، امریکہ، قازان اور بوسنیا سے آئے ہوئے مہمانوں کو دیکھ کر حضور انور نے فرمایا آچکے ہیں مہمان؟ کمال کر دیا ہے مہمانوں نے۔ پھر حضور ان مہمانوں کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں شرف مصافحہ عطا فرماتے ہوئے ان سے تعارف حاصل فرمایا۔

استقبالیہ سے ملحقہ مہمانوں کیلئے تیار کئے گئے کمروں کی طرف حضور انور کے تشریف لے جانے پر مکرم حافظ صاحب نے بتایا کہ جامعہ کی بالائی منزلوں میں مہمانوں کے لئے جو کمرے تیار کئے گئے ہیں وہ سب قریباً اسی طرح کے ہیں تمام کمروں کا قریباً یہی معیار ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ غسل خانے بھی صاف کئے ہوئے ہیں۔ مکرم حافظ صاحب نے اثبات میں جواب دیا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان کمروں کی الماریاں خالی کر دی تھیں؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ جی حضور۔ حضور انور نے فرمایا کہ دو دو تین تین ہینگر بھی الماریوں میں ڈال دیں۔ پھر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ بیڈنگ سب نئی ہے۔

بڑے کمروں کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ کس کے لئے تیار کئے ہیں۔ مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ جو بڑے Delegation آئیں گے ان کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ پھر مکرم حافظ صاحب نے مہمانوں کے لئے ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کی جو سہولت وہاں دی گئی تھی اس کے بارہ میں حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔

جامعہ احمدیہ کی بالائی منزل کے فرش پر موجود کارپٹ کے بارہ میں حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ (جو یوکے کی نیشنل عاملہ میں سیکرٹری جائیداد کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں) کو مخاطب کر کے فرمایا کہ جب یہ خراب ہو جائے گا تو میرا خیال ہے کہ وڈن فلورنگ زیادہ اچھی رہے گی۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ جی حضور بالکل ٹھیک ہے۔ پھر عرض کی کہ ایک سال تو اس کارپٹ سے نکل جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا دو سال نکل جائیں گے۔ پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جامعہ احمدیہ کے کلاس رومز اور ان کے Corridors میں بھی کارپٹ بچھا ہوا ہے؟ اثبات میں جواب عرض کئے جانے پر حضور انور نے فرمایا اچھا۔

پھر حضور انور نے بڑے کمروں کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ ان کی بھی الماریاں خالی کر دی ہیں؟ اور بیڈنگ نئی بچھا دی ہے۔ مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ سب کمروں کی الماریاں خالی کر دی ہیں اور بیڈنگ نئی بچھا دی ہے۔

جامعہ کے Auditorium کے قریب سے گزرتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اسے بند کر دیا ہے؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ طلباء کا سامان اور زائد الماریاں اور کرسیاں میز وغیرہ اس کے اندر رکھ دی ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نمازیں کہاں پڑھیں گے۔ عرض کی گئی کہ نمازیں بیت میں پڑھیں گے اور اس کے علاوہ ایک مارکی بھی نمازوں کیلئے لگائی گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے۔

جامعہ کے کیوبیکلز میں رہائش کی بابت حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ کیوبیکلز میں زیادہ تر دو بیڈ اور ایک میٹرس یا دو میٹرس لگائے گئے ہیں تا کہ فیملیز کو وہاں رہائش مہیا کی جاسکے۔

اسی دوران حضور انور پھر مہمانوں کے پاس سے گزرے اور ایک غانین مہمان سے دریافت فرمایا کہ وہ کب آئے تھے؟ انہوں نے عرض کی کہ کل پرسوں صبح آئے تھے۔ حضور انور نے نہایت دل لبھانے والے انداز میں مسکراتے ہوئے ان کی تصحیح کرتے ہوئے فرمایا کل پرسوں نہیں، کل صبح آئے تھے۔ پھر حضور انور نے باقی مہمانوں سے بھی دریافت فرمایا کہ وہ کب آئے تھے؟ جس پر مہمانوں نے اپنی آمد کی بابت بتایا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ وہ یہاں آرام میں ہیں، ٹاول، باتھ وغیرہ سب ٹھیک ہے نا؟ تمام مہمانوں نے یک زبان ہو کر عرض کی کہ وہ بڑے آرام میں ہیں اور ہر چیز بہت بہتر ہے۔

لجنہ کی قیامگاہ

بعد ازاں حضور انور لجنہ کی طرف تشریف لے گئے، جہاں ان کے کھانے، نماز، ٹیلی فون اور انٹرنیٹ وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ لجنہ کی طرف جاتے ہوئے حضور انور نے باقی احباب کو باہر ٹھہرنے کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا میں چلا جاتا ہوں آگے اور پھر حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے ڈائننگ ایریا میں تشریف لے گئے اور ان سے حال احوال دریافت فرمایا۔

پھر حضور انور مردانہ ڈائننگ ہال میں تشریف لے گئے اور وہاں کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ مکرم حافظ صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کی کہ ابھی جبکہ مہمان کم ہیں مہمانوں کو میزوں پر Bowls میں کھانا سرو (serve) کیا جاتا ہے لیکن جب زیادہ مہمان آجائیں گے تو کھانے کے وقت انشاءاللہ Buffet Service کا انتظام ہوگا۔

ڈائننگ ہال سے نکلتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کے ایک انگلش طالبعلم عیسیٰ بشیر آرچرڈ سے دریافت فرمایا کہ تم کام کر رہے ہو یہاں؟ اس طالبعلم اردو زبان میں مثبت جواب پر حضور انور نے اسے اردو زبان میں ٹھہر ٹھہر کر فرمایا ''تم اس عرصہ میں اردو سیکھو'' ٹھیک ہے؟

پھر حضور انور نے ایک طالبعلم سے دریافت فرمایا تم کہاں کے ہو، جرمنی کے؟ اس کے مثبت جواب پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جرمن مہمان آرہے ہیں؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کی کہ ابھی تک تو یہاں کوئی تشریف نہیں لائے۔

اس کے بعد حضور انور کچن میں تشریف لے گئے۔ مکرم حافظ صاحب نے وہاں موجود کارکنان کا تعارف کرواتے ہوئے عرض کی کہ یہ کچن کی ٹیم ہے۔ حضور انور نے کارکنان سے دریافت فرمایا کیا پک رہا ہے یہاں پر۔ مکرم توصیف بٹ صاحب کارکن جامعہ احمدیہ نے عرض کی کہ حضور یہاں پر بھی کھانا تو مین کچن سے ہی آرہا ہے، ناشتہ یہاں بناتے ہیں۔

واپسی پر حضور انور پھر استقبالیہ میں موجود مہمانوں کے پاس چند لمحوں کے لئے رکے۔ غانا کے چیف سے دریافت فرمایا کہ وہ کس علاقہ سے ہیں؟ انہوں نے عرض کی کہ وہ وا سے ہیں۔

اسلام آباد کا روٹی پلانٹ

4:36 پر حضور انور کا قافلہ جامعہ احمدیہ سے روانہ ہو کر 4:55 پر اسلام آباد پہنچا۔ کار سے باہر تشریف لا کر حضور انور نے دریافت فرمایا یہاں کیا ہو رہا ہے، کیا دکھانا ہے؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور یہاں ایک روٹی پلانٹ چل رہا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کون سا چل رہا ہے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کی کہ بڑا والا چل رہا ہے، چھوٹے کو بند کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ

چھوٹے پلانٹ میں آدھا آٹا تو لڑکوں کے منہ پر پڑتا تھا۔اس کو بند کرنے سے شیخ صاحب تو بڑے پریشان ہوگئے ہوں گے۔(حضور انور کی مراد مکرم شیخ رشید صاحب سے تھی، جو حضرت خلیفة المسیح الرابع کے عہد مبارک سے یوکے میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ کے ایام میں روٹی پلانٹ پر ڈیوٹی دیتے چلے آرہے ہیں اور اب عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے ان کے لئے ڈیوٹی کرنا مشکل ہے) مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ شیخ صاحب اب بوڑھے ہوگئے ہیں۔حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ انہیں کہیں کہ وہ بڑے پلانٹ پر آکر بیٹھ جایا کریں۔مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کی کہ انہیں کہا ہے کہ وہ برکت کے طور پر آجایا کریں۔

رقیم پریس

رقیم پریس کے قریب پہنچ کر حضور انور کی خدمت میں عرض کی گئی کہ یہ پریس ہے۔حضور انور نے فرمایا پریس میں کیا کرنا ہے؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور کو دکھانا تھا۔حضور انور نے فرمایا جلسہ کے انڈر (under) تو نہیں ہے پریس۔پھر حضور انور پریس کے اندر تشریف لے گئے اور فرمایا کیا کر رہے ہیں آپ؟ رقیم پریس کے انچارج مکرم مظفر احمد ملک صاحب نے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور بتایا کہ حضور اس وقت الفضل چھپ رہا ہے اور مختلف کتب کے ٹائٹل تیار ہو رہے ہیں۔ بائنڈنگ مشین اور دیگر مشینوں پر چار مختلف کتب تیار ہو رہی ہیں۔امسال انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر 48 نئی کتابیں تیار ہو رہی ہیں۔

ٹریننگ کے لئے افریقہ سے آئے ہوئے دو مربیان کرام مکرم منصور احمد زاہد صاحب اور مکرم رافع احمد تبسم صاحب کو پریس میں دیکھ کر حضور انور نے مکرم منصور احمد زاہد صاحب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ گھانا سے آئے ہیں؟ مکرم ملک صاحب نے عرض کی یہ گھانا سے آئے ہیں اور مکرم رافع احمد تبسم صاحب کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ وہ آئیوری کوسٹ سے آئے ہیں۔اسی دوران مکرم رافع احمد تبسم نے آگے بڑھ کر حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے گھانا والے پریس کی بابت فرمایا کہ ان کا پریس تو اس سے بڑا ہے۔مکرم ملک مظفر صاحب نے اثبات میں جواب دیا اور پھر حضور انور کے آئیوری کوسٹ کے پریس کی بابت دریافت کرنے پر مکرم ملک صاحب نے عرض کی کہ آئیوری کوسٹ کا پریس چھوٹا ہے، میری ایک مشین سے کچھ بڑا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ گھانا والا پریس کافی بڑا ہے۔مکرم ملک صاحب نے عرض کی کہ گھانا والا پریس بہت بڑا ہے۔پھر حضور انور نے فرمایا کہ انڈیا والوں کا پریس بھی تو ہے۔مکرم ملک صاحب نے عرض کی کہ انڈیا والا پریس پہلے گھانا سے چھوٹا تھا لیکن اب وہ بڑا ہوگیا ہے۔

پریس کے دفتر میں ایک میز پر نئی شائع ہونے والی کتب کے چند نمونے رکھے گئے تھے۔ان کے بارہ میں مکرم ملک مظفر صاحب نے عرض کرتے ہوئے بتایا کہ World Crisis and the Pathway to Peace کے عنوان سے حضور انور کے خطابات کا مجموعہ تین زبانوں میں چھپ کر تیار ہو گیا ہے، تیسری زبان فرنچ میں یہ کتاب بدھ جمعرات کو انشاء اللہ بیس ہزار کی تعداد میں پہنچ جائے گی۔اسی طرح تذکرہ بھی بدھ کو آجائے گا۔ باقی ساری کتابیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیار ہیں۔

کچن

پریس سے نکل کر حضور انور کچن میں تشریف لے گئے۔ جہاں جلسہ سالانہ کے پرانے خادم مکرم محمد ارشاد صاحب عرف چاچا چھادا نے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔حضورانور نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے پنجابی میں دریافت فرمایا ''ہاں جی، کی پک ریاے؟'' مکرم ارشاد صاحب نے بھی پنجابی میں ہی عرض کی حضور دال پکائی سی۔

کچن کے معائنہ کے دوران چولہوں کو دیکھ کر حضور انور نے مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب چیئرمین مرزا شریف احمد فاؤنڈیشن (اسلام آباد یوکے کی پراپرٹی کی دیکھ بھال بھی ان کے ذمہ ہے اور گزشتہ دنوں انہوں نے اس کچن کی مرمت وغیرہ کا کام کروایا تھا) کو مخاطب کر کے فرمایا کہ چولہے نہیں بدلوائے آپ نے؟ پھر فرمایا صرف صاف ہی کئے ہیں۔پھر دریافت فرمایا چولہے ٹھیک ہیں؟ مکرم چوہدری صاحب نے عرض کی کہ چلتے تو ٹھیک ہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ اگر ٹھیک کام نہیں کرتے تو انہیں بھی بدلوا دیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کے اجتماع پر اس کچن میں کھانا پکنے کے حوالے سے حضور مکرم محمد ارشاد صاحب (جنہوں نے خدام الاحمدیہ یوکے کی ضیافت ٹیم کے ساتھ مل کر اجتماع پر کھانا تیار کیا تھا) کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا اجتماع پر تو جو کام انہوں نے کیا ہے جلسہ والے تو کر ہی نہیں سکتے۔ انہوں نے چھ ہزار بندوں کا کھانا ان چولہوں پر پکا دیا۔مکرم چاچے چھادے نے عرض کہ جی پکایا تھا حضور۔مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کے عرض کرنے پر کہ حضور پہلے بھی انہیں چولہوں پر پکتا رہا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ چھ ہزار بندوں کا نہیں پکتا رہا۔مکرم افسر صاحب نے عرض کی جی حضور یہ ٹھیک ہے۔

عربوں کی رہائش گاہ

کچن سے باہر تشریف لا کر حضور انور نے اسمبلی ہال کی طرف جہاں دفاتر کے باہر مربیان کرام اپنے آقا کے دیدار کے لئے کھڑے تھے اشارہ کرکے دریافت فرمایا، ادھر کیا ہے؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ وہاں عربوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا لجنہ ہال میں؟ مکرم افسر صاحب نے عرض کی کہ لجنہ ہال میں خواتین کے لئے اور اسمبلی ہال میں مردوں کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا کہ مارکیاں بھی لگائی ہیں؟ عرض کی گئی کہ مارکیاں نہیں لگائی گئیں۔صرف ایک مارکی بیت کے ساتھ نماز کے لئے لگائی گئی ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ٹینٹ قیام گاہ نہیں ہے یہاں؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ نہیں، صرف بلڈنگز میں ہی انتظام کیا گیا ہے۔مکرم شمس صاحب صدر جماعت اسلام آباد نے وضاحت کرتے ہوئے عرض کی کہ عربی ڈیسک کے ساتھ جو ہال ہے اس میں مردوں کیلئے اور لجنہ ہال میں خواتین کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔

اسلام آباد میں موجود دفاتر میں کام کرنے والے مربیان کرام جو حضور انور کے دیدار کے لئے قطار بنائے کھڑے تھے، انہیں دیکھ کر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا۔ چلیں لائن باندھے کھڑے ہیں، وہاں بھی دیکھ لیتے ہیں۔

مکرم امیر صاحب یوکے نے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ اس دفعہ عرب مہمانوں کے معاملات مکرم محمد ابراہیم اخلف صاحب بڑی اچھی طرح کنٹرول کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ رپورٹ بھی دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہاں Active ہیں اور پھر لائن میں کھڑے مکرم اخلف صاحب کو مخاطب ہو کر فرمایا We need not to come here I only came to see how you are standing اس کے بعد حضور انور نے وہاں موجود تمام احباب کو السلام علیکم کہا اور وہاں سے واپس چل پڑے۔پھر کچھ دیر کے لئے توقف فرمایا اور وہاں موجود کچھ مہمانوں کی طرف اشارہ کر کے دریافت فرمایا وہ کون ہیں؟ Egypt سے آگئے ہیں؟ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے عرض کی کہ ایک فیملی آئی ہے۔حضور انور نے فرمایا اچھا! اور پھر ایک لڑکے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا وہ لڑکا تو مجھے مل چکا ہے۔مکرم مومن صاحب نے عرض کی کہ تین چھوٹے بچے اور نسمہ صاحبہ آنے والی فیملی سے ہیں۔

واپسی پر راستہ میں لائن میں کھڑی Hygiene کی ٹیم کے متعلق عرض کرنے پر حضور انور نے فرمایا Hygiene والے کھڑے ہیں، چلو ٹھیک ہے، دیکھا ہوا ہے ان کو۔

روٹی پلانٹ کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں کھڑے وٹنری ڈاکٹر مکرم رضوان احمد خان صاحب کو دیکھ کر فرمایا کیوں ڈاکٹر صاحب آپ کی ڈیوٹی کہیں نہیں ہے؟ انہوں نے کچھ دیر سوچ کر عرض کیا کہ ڈیوٹی ہے حضور۔حضور نے فرمایا گھوڑوں پہ؟ ڈاکٹر صاحب نے عرض کی کہ جلسہ گاہ میں۔حضور انور نے فرمایا جلسہ گاہ پہ کیا کام ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ تربیت پر۔حضور انور نے فرمایا یہاں گھوڑوں کی تربیت کون کرے گا؟ مکرم رضوان صاحب نے عرض کی کہ حضور میں ہی کروں گا۔

روٹی پلانٹ

روٹی پلانٹ سے باہر مکرم ارشد احمد خان صاحب ناظم روٹی پلانٹ (آپریشن) نے حضور انور کا استقبال کیا اور عرض کی کہ Huzoor do you want to see upstairs how we do it first?

حضور انور نے فرمایا No, we have seen that one. I think you have been relieved now because of the new plant, no? مکرم ارشد خان صاحب نے عرض کی We are standby now. مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور اس پلانٹ کو بیک اپ کے طور پر رکھا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے کچھ دیر اس پلانٹ پر روٹی پکتے ملاحظہ فرمائی اور اس بارہ میں مکرم ارشد احمد خان صاحب اور مکرم رفیق احمد بھٹی صاحب ناظم روٹی پلانٹ (انجینئرنگ) سے گفتگو فرمائی۔

حضور انور جب روٹی پلانٹ سے باہر تشریف لائے تو روٹی پلانٹ سے ملحقہ مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی کے گھر کے باہر ان کی ایک بیٹی نے حضور انور کی خدمت اقدس میں ایک شربت کا گلاس پیش کیا۔حضور انور نے دریافت فرمایا کیا ہے؟ بچی نے عرض کی کہ بیریز کی سمودھی ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت گلاس پر لگے سٹرا سے ایک Sip لیا اور گلاس بچی کو واپس کرتے ہوئے فرمایا چلو۔

روٹی پلانٹ سے نکل کر مکرم فیاض شیخ صاحب نائب افسر خدمت خلق نے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ حضور اب کس طرف جانا پسند فرمائیں گے؟ حضور انور نے فرمایا اور کیا ہے؟ مکرم شیخ صاحب نے عرض کی حضور لجنہ گیسٹ ہاؤس ہے، ٹائلٹس وغیرہ ہیں۔اسی دوران مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نے عرض کی کہ حضور ایک فلیٹ بھی تیار ہوا ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا کس کا فلیٹ ہے؟ مکرم چوہدری صاحب نے عرض کی کہ ایاز محمود خان صاحب کا ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا وہ کہاں ہے؟ عرض کی گئی کہ لجنہ گیسٹ ہاؤس کے ساتھ ہے۔حضور انور نے فرمایا وہ بڑی دور ہے۔پھر فرمایا ٹھیک بن گیا ہے، انہیں دے دیا ہے؟ مکرم چوہدری صاحب نے عرض کی کہ جی حضور ٹھیک بن گیا ہے اور وہ شفٹ ہوگئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا پھر کسی وقت دیکھ لیں گے۔

مکرم مرزا شکیل احمد صاحب

قیام الصلوٰۃ کی اہمیت اور بے پایاں برکات

یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے

انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے یہ اہلیت رکھی ہے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اس سے تعلق پیدا کرے۔ اس کے دیدار کی دل میں تمنا ہو اور اس سے اپنی مشکلات میں مدد کا طلبگار ہو۔ شروع قرآن کریم میں ہی بندہ کی یہ پکار رکھی ہے کہ ’’ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔‘‘ عبادت میں بہترین عبادت صلوٰۃ ہے جسے ہم اپنی زبان میں نماز کہتے ہیں۔

نماز کی اصل غرض

نماز کی اصل غرض یہ ہے کہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد خدائے حی و قیوم کا نام لیا جائے کیونکہ جس طرح گرمی کے موسم میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد انسان ایک ایک دو گھونٹ پانی پیتا رہتا ہے تا کہ گلا تر رہے اور اس کے جسم کو طراوت پہنچتی رہے اسی طرح کفر اور بے ایمانی کی گرم بازاری میں انسانی روح کو حلاوت اور تروتازگی پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد نماز مقرر کی ہے تا کہ گناہ کی گرمی اس کی روح کو جھلس نہ دے اور مسموم ماحول اس کی روحانی طاقتوں کو مضمحل نہ کر دے۔ خوشی ہو یا غمی ہر حالت میں انسان کو نماز کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے کا موقع ملتا ہے۔ جب دنیا کا نظر فریب حسن اسے اپنی طرف کھینچتا ہے تو نماز کی مدد سے وہ خدا کی طرف جھکتا ہے۔ نماز کے لئے وقت مقرر کرنے سے اجتماعیت کی روح کو زندہ رکھنے کا موقع ملتا ہے۔

(فقہ احمدیہ حصہ عبادات، صفحہ 40)

قیام نماز قرآنی آیات کی روشنی میں

حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو جو نصیحت کی وہ خدا تعالیٰ کو اتنی پسند آئی کہ اس کو قیامت تک قرآن کریم میں ان الفاظ سے محفوظ کر دیا۔

کہ ’’اے میرے پیارے بیٹے! نماز کو قائم کر۔‘‘

(لقمان:18)

پھر خدا تعالیٰ ایک مومن کو حکم دیتا ہے کہ

’’اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ، اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔‘‘

(طٰہٰ:133)

ایک اور جگہ خدا تعالیٰ نے نماز کے متعلق یوں فرمایا کہ

’’نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔‘‘ (العنکبوت:46)

ایک اور جگہ خدا تعالیٰ ایمان کا دعویٰ کرنے والوں سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ

’’تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں۔‘‘

(ابراہیم:32)

احادیث نبویہ ﷺ کی روشنی میں اہمیت نماز

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب تمہارے بچے سات سال کے ہوں جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تاکید کرو۔ اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر اور شرک کے قریب کر دیتا ہے۔ (مسلم کتاب الایمان)

ایک اور موقع پر آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن بندوں سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور گھاٹے میں رہا۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جب تم کسی آدمی کو بار بار مسجد میں آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ کی مساجد کی وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

(ترمذی کتاب التفسیر)

ارشادات حضرت مسیح موعود

نماز میں پکے رہو۔ جو (۔) ہو کر نماز نہیں ادا کرتا ہے وہ بے ایمان ہے۔ اگر وہ نماز ادا نہیں کرتا تو بتلاؤ ایک ہندو میں اور اس میں کیا فرق ہے؟

(ملفوظات جلد سوم۔ ص138)

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں، یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نئی جماعت آئی، انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص172)

نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔

(ملفوظات جلد سوم ص591)

نماز انسان کا تعویذ ہے۔ پانچ وقت دعا کا موقع ملتا ہے کوئی دعا تو سنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہئے، اور مجھے یہی بہت عزیز ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص396)

ارشادات خلفائے احمدیت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

میں تمہیں مختصر نصیحت کرتا ہوں۔ بعض لوگ ہیں جو نماز میں کسل کرتے ہیں اور یہ کئی قسم ہے (1) وقت پر نہیں پہنچتے (2) جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے (3) سنن و رواتب کا خیال نہیں کرتے۔ کان کھول کر سنو! جو نماز کا مضیع ہے اس کا کوئی کام دنیا میں ٹھیک نہیں۔

(خطبات نور ص436)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قیام نماز کے متعلق فرماتے ہیں:

اقامت نماز ضروری ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا، دوسروں کو پڑھوانا، اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا، باوضو ہو کر، ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ اس کی طرف ہمارے دوستوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔ مجھے افسوس ہے کہ کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہئے، ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں، ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔

(مشعل راہ جلد اول ص278-279)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث احباب جماعت کو نماز کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

جماعت احمدیہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ نماز باجماعت فریضہ ہے۔ (اپنی شرائط کے ساتھ پڑھنا) اور جو فرض ہو وہ خدا تعالیٰ کے غضب سے بچاتا ہے۔

(خطبات ناصر جلد نہم۔ ص222)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صدران محلّہ جات اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

صدران محلّہ جات اور زعماء انصار اللہ کا فرض ہے کہ بجائے اس کے کہ وہ صرف (بیوت الذکر) میں نماز کی تلقین اور یاد دہانی کا پروگرام بنائیں، اگر کوئی ایسے گھر ہیں جو (بیت الذکر) میں نہیں آتے تو گھروں میں جائیں اور گھر والوں سے ملیں اور ان کی منت کریں اور ان کو سمجھائیں کہ تمہارے گھر بے نور اور ویران پڑے ہیں، کیونکہ جو گھر ذکر الٰہی سے خالی ہے وہ ایک ویرانہ ہے اور جس گھر میں بے نمازی پیدا ہو رہے ہیں وہ تو گویا آئندہ نسلوں کے لئے ایک نحوست کا پیغام بن گیا ہے۔ اس لئے ہوش کرو اور اپنے آپ کو سنبھالو۔ نمازوں کی طرف توجہ کرو، اس سے تمہاری دنیا بھی سنورے گی اور تمہارا دین بھی سنورے گا، کیونکہ عبادت میں ہی سب کچھ ہے۔ عبادت پر قائم رہو گے تو خدا کے حقوق ادا کرنے والے بھی بنو گے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی بنو گے۔

(مشعل راہ جلد سوم ص133)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک موقع پر فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ ان کی اہتمام سے ادائیگی کرنی چاہئے۔ پھر اپنے بچوں کی نگرانی کریں، آیا وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں یا نہیں؟ اگر ماں باپ نمازیں پڑھ رہے ہوں گے تو بچے خود بخود اس کے عادی ہو جائیں گے...... بچوں کو نگرانی کریں۔ گھر میں سات سال کی عمر سے بچوں کو نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں، 10 سال کے بچے ہوں تو پابندی کروائیں کہ وہ نماز پڑھیں جب بچوں کو نمازوں کی عادت ہو جائے گی تو انہیں بہت سی برائیوں سے بچنے کی بھی توفیق ملے گی......اب بھی اگر ماں باپ خود نمازی بن جائیں تو بچے ایک وقت میں آپ کی دعاؤں کی وجہ سے سدھر جائیں گے۔

(الازھار لذوات الخمار جلد سوم ص176-177)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ پروفیسر (ر) مسز امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم عزیز احمد عمر بھٹی صاحب اور بہو مکرمہ ڈاکٹر خنساء شبیر صاحبہ میلبورن آسٹریلیا کو ایک بیٹے کے بعد ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام تکویر عزیز تجویز ہوا ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم شبیر احمد طاہر صاحب آف ملکوال کی نواسی، مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی کی پوتی اور حضرت میاں سردار خاں صاحب بھٹی آف بھاگا بھٹیاں کی پانچویں نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور خلافت احمدیہ کی جان نثار خادمہ دین بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

Q موبائل بنانے والوں کو فلور مینیجر، کسٹمر سروس ایگزیکٹو، موبائل فون ٹیکنیشن کی آسامیوں کیلئے میل/فی میل اور کال سینٹر ایجنٹس کیلئے فی میل سٹاف کی ضرورت ہے۔

USAID کو فیلڈ آپریشن آفیسرز اور پرونشل فنانشل مانیٹر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

لٹریسی اینڈ ہیلتھ کیئر پروگرام صوبہ پنجاب کے ہر پرائمری سکول سے ملحقہ آبادی میں غریب بچوں کے لئے شام کے اوقات میں آفٹر سکول فری کوچنگ سینٹرز قائم کر رہا ہے۔ ان کوچنگ سینٹرز کی کارکردگی کو چیک کرنے اور اپنے متعلقہ ضلعی آفس بھجوانے کے لئے LHCP کو تحصیل کوآرڈینیٹرز کی ضرورت ہے۔ پنجاب کی ہر تحصیل میں 3 آسامیاں مقرر ہیں۔ ایسے احباب وخواتین جو پارٹ ٹائم جاب کی غرض سے ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہوں اور ان کی تعلیم گریجوایشن یا ماسٹرز ہو (ایجوکیشن فیلڈ میں تجربہ ہونے کی صورت میں انٹرمیڈیٹ بھی قابل قبول ہے) اس جاب کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں۔ 3 دن کی ٹریننگ کے بعد امیدواروں کو ان کی آبائی تحصیل میں تعینات کیا جائے گا۔

ایک Upcoming پٹرولیم ریفائنری پروجیکٹ کو سینئر انسٹرومنٹ، آپریشن/شفٹ پروسیس، ایچ ایس ای، مینٹیننس، پروجیکٹ/ڈیزائن اور سول انجینئرز اور اس کے علاوہ سپروائزر (سول، مکینیکل، الیکٹریکل)، فائر اینڈ سیفٹی سپروائزر، شفٹ کیمسٹ، پلانٹ آپریٹرز، DCS آپریٹرز، جینٹری سپروائزر/آپریٹرز، کمرشل، ایگزیکٹو، آئل مومنٹ، ایگزیکٹو اور ہیومن ریسورس/ایڈمنسٹریشن ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

دی ٹرسٹ سکول کو ڈپٹی ہیڈ ماسٹر/مسٹریس، ایڈمن آفیسر، اکاؤنٹ اسسٹنٹ، ٹیچرز (انگلش بائیو، کیمسٹری، فزکس، آرٹ اینڈ کرافٹ) جونیئر ٹیچرز (انگلش، سائنس، آرٹ اینڈ کرافٹ) اور سول سپروائزر کی ضرورت ہے۔

سکھر انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن IBA کو لائبریرین کی خالی آسامیوں کیلئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

یونیورسٹی آف پنجاب کو دو سالہ تجربہ کار DAE ہولڈر سب انجینئر الیکٹریکل اور سول کی ضرورت ہے۔

Kitchen Cuisine Group کو لاہور، اسلام آباد اور راولپنڈی کیلئے مینیجر، ریسپشنسٹ، شیف، کیشیئر، اکاؤنٹنٹس، سٹور آفیسرز اور ایئر لائن کیٹرنگ آفیسرز کی ضرورت ہے۔

ربوہ میں ایک پرائیویٹ فرم کو فی میل اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ ایسی خواتین جن کی تعلیم B.Com یا اس کے مساوی ہو اور ملازمت کی خواہشمند ہوں، اپنی CV نظارت صنعت و تجارت میں جمع کروائیں۔

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 8 کی تفصیل کیلئے یکم دسمبر 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید گکھڑ منڈی گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری احمد خاں صاحب قلعہ سنگھاں ضلع گوجرانوالہ بوجہ ہارٹ اٹیک مورخہ 4 نومبر 2013ء کو بعمر 70 سال انتقال کر گئیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین دعا کروائی۔ مرحومہ نے پانچ بیٹے مکرم چوہدری سلامت علی صاحب صدر جماعت تھین ناروے، مکرم چوہدری محمد امین صاحب ناروے، مکرم چوہدری محمد افتخار احمد صاحب ناروے، مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب جرمنی، مکرم چوہدری ذوالفقار احمد صاحب صدر جماعت قلعہ سنگھاں ضلع گوجرانوالہ اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کے ایک پوتے جامعہ احمدیہ لندن میں زیر تعلیم ہیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں اور نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ غریبوں کا خیال رکھتی اور سخی تھیں اپنی زندگی میں انہوں نے **خواہش کی تھی کہ میری وفات کے بعد میرا سارا زیور جماعتی چندہ جات میں دے دیا جائے۔ بعد وفات ان کے بیٹوں نے سارا زیور (بوزن 6 تولہ) کی رقم جماعتی تحریکات سیدنا بلال فنڈ، مریم شادی فنڈ، امداد یتامیٰ اور بیت الذکر کی تعمیر میں دے دیا۔** احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ ترکہ مکرم ملک محمد حنیف صاحب)

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ملک محمد حنیف صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر 24-23 بلاک نمبر 21 محلہ دارالیمن برقبہ 1 کنال (10 مرلہ فی قطعہ) بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعات جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیئے جائیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد سعید صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم رفیق صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد نوید صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمد وحید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ جان محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صاحب گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 22 نومبر 2013ء کو بعمر 68 سال انتقال کر گئیں۔ اسی روز مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ملہی امیر ضلع گوجرانوالہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان گوجرانوالہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے تین بیٹے مکرم ندیم احمد صاحب، مکرم تنویر احمد صاحب، مکرم نوید احمد صاحب گوجرانوالہ اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم محمد اشرف ڈوگر صاحب استاد نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی بڑی ہمشیرہ اور مکرم شفیق الرحمٰن اطہر ڈوگر صاحب مربی ضلع جہلم کی ماموں زاد تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم منیر احمد ملک صاحب ترکہ مکرمہ فہمیدہ منیر صاحبہ)

مکرم منیر احمد ملک صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ فہمیدہ منیر صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ نمبر 843209 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ =/2,45,658 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم منیر احمد ملک صاحب (خاوند)
2۔ مکرم شمیم احمد ملک صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ حفصہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ عطیۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم ماجد کریم صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458, 0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

17 دسمبر 2013ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
4:05 am	آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات
4:25 am	آداب زندگی
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:25 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2008ء
9:00 am	تاریخی حقائق
9:25 am	آداب زندگی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ملاقات 15 دسمبر 2013ء
1:05 pm	نور مصطفوی ﷺ
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب 27 مئی 1989ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	کیریئر پلاننگ۔ واقفین نو کا سیمینار
9:15 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10:20 pm	ہماری تعلیم
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست

18 دسمبر 2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
1:30 am	آسٹریلین سروس
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
2:55 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:00 am	ہماری تعلیم
6:20 am	نور مصطفوی ﷺ
6:35 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
7:40 am	آسٹریلین سروس
8:10 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:10 am	کیریئر پلاننگ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ 3 اکتوبر 2010ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:00 pm	سوال و جواب
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	سواحیلی سروس
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
5:00 pm	الترتیل
5:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2008ء
6:45 pm	بنگلہ سروس
7:50 pm	دینی و فقہی مسائل
8:30 pm	آخری زمانہ کی علامات
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

19 دسمبر 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:10 am	آخری زمانہ کی علامات
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2008ء
4:10 am	انتخاب سخن
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	دینی و فقہی مسائل
8:15 am	قرآنک آرکیالوجی
8:55 am	فیتھ میٹرز
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:20 pm	انڈونیشین سروس
4:40 pm	پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء (بنگلہ ترجمہ)
8:15 pm	المائدہ
8:45 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔ دسمبر

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07

MTA کے آج کے اہم پروگرام

9 دسمبر 2013ء

3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
4:10 am	سوال و جواب
6:15 am	گلشن وقف نو
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	گلشن وقف نو
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 فروری 2008ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	گلشن وقف نو

Bata فرنچائز
اب ہمارے شہر ربوہ میں
سیل۔سیل۔سیل
مخصوص ورائٹی پر حیرت انگیز سیل محدود مدت کیلئے
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

موسم سرما کی نئی ورائٹی پر بھرپور سیل کا آغاز انشاء اللہ
مورخہ 7 دسمبر سے
مردانہ، بچگانہ اور لیڈیز بند جوتوں کی وسیع رینج نہایت مناسب قیمت میں دستیاب ہیں۔
پہلے آئیں۔ پہلے پائیں
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
15 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز۔ داخلہ جاری ہے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
FB FINE & THE BEST
ٹیومرز، دل، گردے، مثانے، سانس، مرگی، بچوں کی قبض، دمہ، چڑچڑاپن۔ ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔
ہمارے ہاں تمام زنانہ، بچگانہ، مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
کلینک کے اوقات صبح 10 تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
زیر نگرانی سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط ہومیوفزیشن
047-6005688,0300-7705078
پتہ: طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے